۲۰/۷/۱۴۳۹ھ
۲۸ ــــــــ ھ ۹۰/۱۶۹-۱۷۱

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسائل ذیل کے بارے میں

(۱) ...کا علم کی اجازت شریعت کس صورت میں دیتی ہے یعنی اگر کوئی آدمی ایسا بیمار ہو جائے کہ کوئی دوائی اور تعویز وغیرہ سے ٹھیک نہ ہو سکے اس کا علاج ...کا علم سے ہو سکتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

(۲) تبلیغی حضرات کوئی اجتماع وغیرہ یا جوڑ وغیرہ کرتے ہیں تو دعا کیلئے وقت اور دن متعین کر دیتے ہیں دن متعین کرنا اور دعا کیلئے مجمع اکٹھا کرنا کیا بدعت نہیں ہے؟ اور شب جمعہ اور ۳ دن کہاں سے ثابت ہیں تشریح فرمائیں۔

نوید عمر ڈیروی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ "بیماری کا علاج کسی دوا یا جائز اعمال سے نہ ہو" یہ ممکن نہیں، خود جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر کیئے گئے جادو کے توڑ کیلئے معوذتین کا نزول ہوا۔ اس لیے علاج کیلئے جائز و حلال طریقۂ علاج اختیار کرنا ضروری ہے۔

جس سحر میں کوئی ایسا عمل یا اعتقاد اختیار کرنا پڑتا ہو جس سے ایمان پر زد پڑتی ہو۔ اس کا سیکھنا، کرنا یا دوسروں سے کروانا کچھ بھی جائز نہیں۔

۲۔ تبلیغی اجتماعات میں دعا بالذات مقصود نہیں ہوتی، یعنی صرف دعا کیلئے ہی یہ اجتماعات منعقد نہیں ہوتے بلکہ مقصود اصلی لوگوں کو دین اور دین کی محنت کی طرف متوجہ کرنا ہوتا ہے اور اس کے لیے بیانات کی مجالس کا انعقاد ہوتا ہے، دعا تو بالتبع اور ضمناً ہوتی ہے اس لیے ان اجتماعات کے بعد دعا ہونے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔

اور شب جمعہ، تین دن اور چلہ ترتیبات تبلیغی جماعت دین میں بدعت نہیں ہیں بلکہ یہ تجرباتی اور انتظامی ترتیبات ہیں۔ مثل مدارس و خانقاہی

نظام کے احداث للدین ہیں نہ کہ احداث في الدين، اس لیے کوئی اشکال کی بات نہیں۔

قال الشيخ أبو منصور الماتريدي: القول بأن السحر كفر على الإطلاق خطأ، بل يجب البحث عنه، فإن كان ردّ ما لزمه في شرط الإيمان فهو كفر وإلا فلا، فلو فعل ما فيه هلاك إنسان، أو مرضه، أو تفريق بينه وبين امرأته وهو غير منكر لشيء من شرائط الإيمان لا يكفر، لكنه يكون فاسقا ساعيا في الأرض بالفساد۔

(شرح الفقه الأكبر: مسئلة في ان السحر والعين حق، ص ۲۵۰، محمودیہ کوئٹہ)

والسحر في نفسه حق، أمر كائن إلا أنه لا يصلح إلا للشر والضرر بالخلق، والوسيلة إلى الشر شر فيصير مذموما۔

(حاشية ابن عابدين: كتاب الجهاد، مطلب في الساحر والزنديق، ۳۶۷/۶، دار المعرفة)

(وكذا في حاشية الطحطاوي على الدر المختار، ۱/ ۳۲، دار المعرفة بيروت) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۱۶/ ۸/ ۳۰ھ

الجواب صحیح

۱۸/ ۸/ ۳۰ھ

الجواب صحیح

۱۸/ ۸/ ۳۰ھ

جامعہ فاروقیہ دار الافتاء شاہ فیصل کالونی کراچی